



ہمارے سوالات اور

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبکر

محمد الیاس مطارقادی رضوی

www.sirat-e-mustaqeem.com

وضو کے بارے میں ویسوی سے اور آن کا علاج

• بسم اللہ شریف کو عمدہ شکل میں لکھنے کا طریقہ • امیر اہلسنت علامہ زکاکم الدیوبی کی پسندیدہ شخصیت
• جماعت میں شریک ہونے کا طریقہ • سبزی کھانے میں حکمت • کدہ و شریف کی برکات



دعوتِ اسلامی

پیشکش : مجلس مدنی مذاکرہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔

فون: 4125858-93/4126999-93 فیکس: 4125858

Web: www.dawateislami.net, Email: maktaba@dawateislami.net

مکتبہ المدینہ

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ط

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ

اسلامی کے بانی، شیخ طریقت، امیر اہلسنت، عاشقِ ماہِ مُبُوت، آفتابِ قادریت، ماہتابِ

رَضَویت، نائبِ اعلیٰ حضرت، پابندِ کتاب و سنت، پیکرِ علم و حکمت، عارفِ رُمُوزِ حقیقت،

واقفِ اسرارِ معرفت، حامیِ سنت، حاجیِ بدعت، مؤلفِ فیضانِ سنت حضرت علامہ مولانا

ابوبلال **مُحَمَّدُ الْيَاسِ عَطَّار** قادری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے

مخصوص انداز میں سنتوں بھرے بیانات اور علم و حکمت سے معمور ”مدنی مذاکرات“

کے ذریعے کچھ ہی عرصے میں لاکھوں مسلمانوں کے دلوں میں مدنی انقلاب برپا کر دیا ہے،

آپ دامت برکاتہم العالیہ کی صحبت درحقیقت بہت بڑی نعمت ہے، آپ دامت برکاتہم العالیہ کی

صحبت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کثیر اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً مختلف مقامات پر ہونے والے

”مدنی مذاکرات“ میں مختلف قسم کے مثلاً عقائد و اعمال، فضائل و

مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طب، اخلاقیات و اسلامی معلومات،

معاشی و معاشرتی و تنظیمی معاملات اور دیگر بہت سے موضوعات کے متعلق سوالات کرتے ہیں اور شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ انہیں حکمت آموز و عشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے اور حسبِ عادت وقتاً فوقتاً صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! کی دلنواز صدا لگا کر حاضرین کو دُرُود شریف پڑھنے کی سعادت بھی عنایت فرماتے ہیں۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے ان عطا کردہ دلچسپ اور علم و حکمت سے لبریز ارشاداتِ عالیہ کے مدنی پھولوں کی خوشبوؤں سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو مہکانے کے مقدس جذبے کے تحت ”مَجْلِسِ مَدَنِی مُذَاکَرِہ“ ان مدنی مذاکرات کو تحریری گلدستوں کی صورت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان ”مَدَنِی مُذَاکَرَات“ کے تحریری گلدستوں کا مطالعہ کرنے سے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عقائد و اعمال اور ظاہر و باطن کی اصلاح، محبتِ الہی عَزَّوَجَلَّ و عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی لازوال دولت کے ساتھ ساتھ نہ صرف شرعی، طبّی، تاریخی اور تنظیمی معلومات کا لا جواب خزانہ ہاتھ آئے گا بلکہ مزید حصولِ علم دین کا جذبہ بھی بیدار ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

﴿مجلس مدنی مذاکرہ﴾

۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۹ھ / ۲۱ مئی ۲۰۰۸ء

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وضو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج

(مع دیگر دلچسپ سوال جواب)

شیطان لاکھ سستی دلائے یہ رسالہ (48 صفحات) مکمل پڑھ لیجئے

إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ معلومات کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرود شریف کی فضیلت

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان

محرور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے: ”تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرود

پڑھو کہ تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔“

(المعجم الکبیر للطبرانی ج ۳ ص ۸۲ حدیث ۲۷۲۹ دار احیاء التراث العربی بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار رُوِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ شریف لکھنے کی فضیلت

سوال: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا بے شک ثواب کا کام ہے، کیا اس کو لکھنے کی بھی کوئی فضیلت ہے؟

جواب: کیوں نہیں، تفسیرِ دُرِّ مَنْشُور میں ہے، حضرت سَیِّدُنا اُنْس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہ عَنِ الْغُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تعظیم کیلئے عمدہ شکل میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو تحریر کیا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے بخش دے گا۔“

(الدُّرُّ الْمَنْشُور ج ۱ ص ۲۷ دار الفکر بیروت)

بسم اللہ شریف کو عمدہ شکل میں لکھنے کا طریقہ

امام قاضی ابوالفضل عیاض مالکی علیہ رحمۃ اللہ القوی ”شفاء شریف“ میں فرماتے ہیں: ”باوجود اس کے کہ حضور نبی کریم رءوف رحیم علیہ افضل

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

الصلوة والتسليم لکھتے نہ تھے مگر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو ہر چیز کا علم عطا ہوا تھا یہاں تک کہ اس بارے میں احادیث مبارکہ وارد ہیں کہ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کتابت کے حروف پہچانتے تھے اور یہ بھی جانتے تھے کہ کس طرح لکھے جائیں تو خوبصورت ہوں گے، جیسا کہ حضرت سیدنا ابن شعبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک حدیث پاک حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ نبی اکرم، نور مجسم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بِسْمِ اللّٰهِ کو دراز کر کے نہ لکھو۔“ (یعنی سین میں دندا نے ہوں، صرف دراز نہ ہو)

دوسری حدیث میں حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ وہ حضور پُر نور، شافعِ یومِ النُّشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے سامنے لکھ رہے تھے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ان سے فرمایا: ”دوات کی روشنائی کو درست رکھو، قلم پر تر چھا قط لگاؤ، بِسْمِ اللّٰهِ کی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ چُن اور دس مرتبہ شامِ درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

ب کھڑی لکھو، س کے دندانے جدا رکھو، م کو اندھانہ کرو (یعنی اس کے چشمہ کی سفیدی کھلی رہے)، لفظ ”اللّٰہ“ خُوبصورت لکھو اور لفظ ”الرَّحْمٰن“ کو دراز کر کے اور لفظ ”الرَّحِیْم“ عُمَدہ لکھو۔“

(شفاء شریف ص ۳۵۷ مرکز اہلسنت برکات رضا الہند)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھنے کا عظیم ثواب پانے کیلئے ہو سکے تو کبھی کبھی با وضو خوش خطی کے ساتھ کاغذ وغیرہ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم تحریر فرمالیا کریں اور لکھنے میں میم کا دائرہ کھلا رکھیں مثلاً اس طرح **م یا م** لیکن بے ادبی کی جگہ ہرگز نہ لکھئے، دیواروں پر بھی آیات و مقدّس کلمات مت لکھئے کہ آہستہ آہستہ لکھائی کے ذرات جھڑ کر زمین پر تشریف لاتے ہیں نیز مساجد و مدارس وغیرہ میں بھی اس ادب کا خیال رکھئے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں ادب کی توفیق مرحمت فرمائے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھو، تک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

از خدا خواہیم توفیقِ ادب

بے ادب محروم گشت از فضلِ ربّ

(یعنی ہم اللہ عزّوجلّ سے ادب کی توفیق کے طلبگار ہیں کہ بے ادب فصل

ربّ عزّوجلّ سے محروم ہو کر در بدر ذلیل و خوار پھرتا ہے)

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی

پسندیدہ شخصیت

سوال: آپ کی پسندیدہ شخصیت کون سی ہے؟

جواب: الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ میری پسندیدہ شخصیت سرکارِ مدینہ،

قراِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ معرّ پینہ، باعثِ

نُزُولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ذاتِ ستودہ صفات

ہے کہ جن کی مثل آج تک کوئی پیدا ہوا، نہ ہوگا، جو ہر

خوبی و کمال سے مُتَّصِف و مُتَحَلّی (مُزَیِّن) اور ہر نقص

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

وعیب سے مُنَزَّہ و مُبَرَّأ (پاک) ہیں۔

مَدَّ اِحْ مَآہِ نُبُوَّتْ، ثناخوانِ دربارِ رسالت حضرت سیدِ ناصحان بن

ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بارگاہِ رسالت میں عرض کرتے ہیں:

وَأَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرْقُطْ عَيْنِي وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءَ
خُلِقْتَ مُبَرَّءً أَمِنْ كُلِّ عَيْبٍ كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

(ذِيوَانِ حَسَّانِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ)

(یعنی یا رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم آپ سے زیادہ خوبصورت کبھی

میری آنکھ نے دیکھا ہی نہیں اور نہ آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے بڑھ کر حسین و جمیل کسی ماں نے آج

تک جنم، آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے گویا آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

اسی طرح پیدا فرمائے گئے جس طرح آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے خود چاہا)

حضرت سیدنا امام شرف الدین بوصیری علیہ رحمۃ اللہ القوی، بارگاہِ

سَرَوَرِ اِنْس وِ جَاں، مالِکِ کون و مکاں، سُلطانِ دو جہاں صَلَّی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم میں رَطْبُ اللِّسَان ہیں:

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُو و شریف پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط لکھتا اور ایک قیراط واحد پہاڑ بنتا ہے۔

مُنَزَّةٌ عَنْ شَرِّكَ فِي مَحَاسِنِهِ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ

(قصیدۂ بُردۃ)

(یعنی محبوبِ خدا عزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اپنی خوبیوں میں ایسے یکتا ہیں کہ اس معاملہ میں ان کا کوئی شریک نہیں، اس لئے کہ ان میں جو حسن کا جو ہر ہے وہ قابلِ تقسیم نہیں)

حضرت شمس الدین محمد حافظ شیرازی علیہ رحمۃ اللہ الہادی بارگاہِ رسالت میں عرض گزار ہیں:

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ
مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ لَقَدْ نُورَ الْقَمَرُ
لَا يُمَكِّنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ
بَعْدَ أَنْ خُذَ ابْزُرُكَ تُؤَيُّ قِصَّةَ مُخْتَصَرُ

(یعنی اے حسن و جمال والے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اور تمام انسانوں کے سردار صلی

اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بے شک آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے نورانی چہرے کی تابانی سے چاند کو روشن

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے یہ کہا جزی اللہ عنّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ سَفر شے ایک ہزار دن تک اس کیلئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

کیا گیا، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مدح کا حق ادا کرنا ممکن ہی نہیں، المختصر یہ کہ حق تعالیٰ کے بعد آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہی کا مرتبہ و مقام ہے)

میرے آقائے نعمت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، عاشقِ ماہِ نبوّت
پروانہ شمعِ رسالت شاہِ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ بارگاہِ
نبوّت میں مدح سراہیں:

لَمْ يَأْتِ نَظِيرُكَ فِي نَظَرٍ، مَثَلِ تَوْشِدٍ پیداجانا

جگ راج کو تاجِ تورے سر سو، ہے تجھ کو شہِ دوسرا جانا

(یعنی یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم آپ کا مثل کسی کو نظر نہ

آیا، (کیونکہ) آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مثل کوئی پیدا ہی نہیں ہوا، سارے جہاں کی بادشاہی کا
تاج آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہی کے سر پر زیب دیتا ہے، (کیونکہ) آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہی
دونوں جہانوں کے بادشاہ ہیں)

ایک اور مقام پر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ یوں عرض گزار ہوتے ہیں:

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

یہی بولے سِدْرَةُ والے، چمن جہاں کے تھالے

سبھی میں چھان ڈالے، ترے پایہ کا نہ پایا

تجھے یک نے یک بنایا (حَدَّثَنِي بِحَشِشٍ)

سِدْرَةُ الْمُنتَهَى والے (یعنی حضرت جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے عرض

کی کہ میں نے تمام عالم کے پَرْت (طبق) الٹ پلٹ کر دیکھ ڈالے مگر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

کا ثانی، آپ جیسے مرتبہ و شان والا کہیں نہ ملا (اسلئے کہ) حقیقت میں اس وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ نے

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو بے مثل پیدا فرمایا یعنی آپ کا کوئی ثانی پیدا نہ فرمایا۔ ان اشعار

میں اس روایت کی طرف اشارہ ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سیدنا جبریل امین علیہ السلام نے بارگاہ

رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: ”میں نے زمین کے مشارق و مغارب الٹ پلٹ کر دیکھ ڈالے

مگر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے بڑھ کر کسی کو افضل و اعلیٰ نہ پایا۔“

(دلائل النبوة للبيهقي ج ۱ ص ۱۸۶ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

آفاقِ ہاگر دیدہ ام، مہرِ بُتّان و رزیدہ ام

بُسیارِ خوبانِ دیدہ ام، لیکن تُو چیزے دیگری

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُودِ شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

(یعنی میں نے آسمانوں کے کنارے دیکھے، تمام جہان کی سیر کی، تمام خوبیوں والوں کو دیکھا لیکن یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم آپ مُنفَرِدِ دُوبے مثال شخصیت کے مالک ہیں یعنی آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا کوئی ثانی نہیں۔)

پیشاب گاہ سے خارج ہونے والی ہوا کا حکم

سوال: کیا پیشاب گاہ سے ہوا خارج ہونا ناقضِ وضو ہے؟

جواب: نہیں، عورت و مَرَد دونوں کے لئے حکم یہ ہے کہ اگر آگے کے مقام

سے ہوا خارج ہوئی تو وضو نہ کیا۔“ (الْفَتَاوَى الْهِنْدِيَّة ج ۱ ص ۹ کوئٹہ)

بعض اوقات آگے سے ہوا خارج ہوتی ہے تو لوگ پریشان ہو جاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ قُرْ مرہ آگیا حالانکہ وہ ہوا ہوتی ہے۔

پاخانے کے مقام سے خارج ہونے والی ہوا کا حکم

سوال: اگر پیچھے سے بَہْت معمولی سی ہوا خارج ہو تو کیا وضو ٹوٹ جائے گا؟

جواب: ہاں پیچھے سے اگر (یقینی طور پر) معمولی سی ہوا بھی خارج ہوگی تو وضو

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زُرو دیا کہ پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے

ٹوٹ جائے گا۔“ (الْفَتَاوَى الْهِنْدِيَّة ج ۱ ص ۹ کوئٹہ)

بعض لوگ بہت وہمی قسم کے ہوتے ہیں، ان کو بار بار شبہ پڑتا ہے کہ میرا وضو ٹوٹ گیا اور اس وجہ سے وہ بار بار وضو کرتے رہتے ہیں یا وضو کئے کافی دیر گزر چکی ہو تو پھر یہ سوچ کر دوبارہ وضو کرتے ہیں کہ ہو سکتا ہے وضو ٹوٹ گیا ہو تو ایسوں کی خدمت میں یہ آہم مسئلہ ذرا تفصیل سے عرض کرتا ہوں تاکہ شیطان کے وساوس اور مکر و فریب سے محفوظ رہ سکیں، اس مسئلہ کی کئی صورتیں ہو سکتی ہیں:

۱۔ ایک صورت تو یہ ہے کہ کسی شخص نے ابھی وضو کیا ہی نہیں یعنی بے وضو تھا اور اسے شک ہے کہ میں نے وضو کیا ہے یا نہیں؟ تو یہ بے وضو ہے، اس کو وضو کرنا ضروری ہے۔

(الدر المختار و رد المحتار ج ۱ ص ۳۱۰ دارالکتب العلمیہ بیروت)

۲۔ دوسری صورت یہ ہے کہ ابھی وضو کر رہا تھا کہ کسی عَضُو کے دھونے

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مرتلین (علیہم السلام) پر زود پاک پڑو تو مجھ پر بھی پڑو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

میں شک واقع ہوا تو اگر یہ زندگی کا پہلا واقعہ ہے تو اُس عُضْو کو دھولے اور اگر اکثر شک پڑا کرتا ہے تو اسکی طرف اِتِّفَات نہ کرے یعنی توجہ نہ دے۔ یونہی وضو کرنے کے بعد شک ہو تو اس کا کچھ خیال نہ کرے۔ (الدر المختار و رد المحتار ج ۱ ص ۳۰۹ دار لکتب العلمیہ بیروت)



تیسری صورت یہ ہے کہ جو با وضو تھا اب اسے شک ہے کہ وضو ہے یا ٹوٹ گیا تو وضو کرنے کی اسے ضرورت نہیں۔ ہاں کر لینا بہتر ہے جب کہ یہ شبہ بطور وسوسہ نہ ہوتا ہو اور اگر وسوسہ ہے تو اسے ہرگز نہ مانے، اس صورت میں احتیاط سمجھ کر وضو کرنا احتیاط نہیں بلکہ شیطان لعین کی اطاعت ہے۔

(بہار شریعت حصہ ۲ ص ۳۳ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

جن کو با وضو ہونے کی حالت میں شک پڑتا ہو وہ یہ قاعدہ ذہن نشین کر لیں: ”الْيَقِينُ لَا يَزُولُ بِالشَّكِّ“، یعنی شک سے یقین

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنبوس ترین شخص ہے۔

زائل نہیں ہوتا۔ (الْأَشْبَاهُ وَالنَّظَائِرُ ص ۶ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

لہذا وضو اس وقت تک برقرار رہے گا جب تک ایسا یقین حاصل نہ ہو جائے کہ اس طرح قسم کھا کر کہہ سکے کہ ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میرا وضو ٹوٹ چکا ہے“ اور اگر وضو ٹوٹنے کا ایسا یقین نہ ہو تو محض وسوسوں سے وضو نہ جائے گا۔

وضو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج

سوال: اگر شیطان وضو ٹوٹنے کے بارے میں وسوسوں میں مبتلا کرے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: وضو کے بارے میں وسوسے دلانے والے شیطان کا نام ”وَلَهَّان“ ہے جو طرح طرح کے وسوسے ڈال کر مختلف شکوک و شبہات میں مبتلا کرتا ہے مثلاً دورانِ وضو شک ڈالتا ہے کہ فلاں عضو دھلنے سے رہ گیا، فلاں عضو تین کے بجائے دو بار دھلا ہے، اسی طرح با وضو شخص

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

کو بھی وسوسہ دلاتا ہے کہ تیرا وضو ٹوٹ گیا، اب تو وضو کئے ہوئے اتنا اتنا وقت گزر چکا ہے، وضو کہاں رہا ہوگا وغیرہ وغیرہ۔ لہذا آدمی شک میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ آیا وضو ہے یا نہیں؟ ایسی صورت میں شیطان کے وسوسوں کی طرف بالکل توجہ نہ دی جائے بلکہ شیطان کے وساوس سے اللہ عزوجل کی پناہ طلب کی جائے۔

شہنشاہِ مدینہ، قراقرظ و سیدہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ”وضو کے لئے ایک شیطان ہے جس کا نام ”وَلَهَّان“ ہے۔ لہذا تم پانی کے وسوسوں سے بچنے کی کوشش کرو (یعنی پانی کے بارے میں شیطان کے وساوس سے بچو جیسے اعضائے وضو غسل تک پانی پہنچا ہے یا نہیں؟ ایک بار دُھلا ہے یا زیادہ بار؟ وہ پاک ہے یا ناپاک؟ وغیرہ وغیرہ۔ فیض القدیر ج ۲ ص ۶۳۸ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

(سنن ابن ماجہ حدیث ۴۲۱ ج ۱ ص ۲۵۲ دارالمعرفۃ بیروت)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کروے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

نماز میں وضو ٹوٹنے کے وسوسے

اسی طرح شیطان نماز میں بھی شک پیدا کرتا ہے کہ وضو ٹوٹ گیا اور انسان پیشاب کا قطرہ نکلنے یا ریح خارج ہونے کا گمان کرتا ہے اور یہ وسوسہ شیطانی ہوتا ہے۔

چنانچہ اس ضمن میں میرے آقائے نعمت، اعلیٰ حضرت، مجددِ دین و ملت، عاشقِ ماہِ نبوت، پروانہ شمعِ رسالت، مولینا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن چند احادیث نقل فرمانے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں: ”ان حدیثوں کا حاصل یہ ہے کہ شیطان نماز میں دھوکا دینے کے لئے کبھی انسان کی شرمگاہ پر آگے سے تھوک دیتا ہے کہ اُسے قطرہ آنے کا گمان ہوتا ہے۔ کبھی پیچھے پھونکتا ہے یا بال کھینچتا ہے کہ ریح خارج ہونے کا خیال گزرتا ہے۔ اس پر حکم ہوا کہ نماز سے نہ پھر وجب تک تری یا آواز یا بُو نہ پاؤ جب تک وقوعِ حدت (یعنی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

وضو ٹوٹنے پر یقین نہ ہو لے۔“

(فتاویٰ رَضَوِیَّہ مُخَرَّجہ ج ۱ ص ۷۷۴ مرکز الاولیاء لاہور)

”تُو جھوٹا ہے“

جب تک وضو ٹوٹنے کا ایسا یقین نہ ہو کہ جس پر قسم کھا سکے تو وسوسوں کا اعتبار نہ کرے، شیطان جب کہے، تیرا وضو جاتا رہا، تو تُو دل میں جواب دے کہ خبیث تُو جھوٹا ہے اور اپنی نماز میں مشغول رہے، جیسا کہ حضرت سیدنا ابوسعید خُدَری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آکر وسوسہ ڈالے کہ تیرا وضو جاتا رہا تو فوراً اسے دل میں جواب دے کہ تُو جھوٹا ہے یہاں تک کہ اپنے کانوں سے آواز نہ سن لے یا اپنی ناک سے بُو نہ سونگھ لے۔“

(الاحسان بترتیب صحیح ابنِ جَبان ج ۴ ص ۱۵۳ حدیث ۲۶۵۶ دارالکتاب العلمیۃ بیروت)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُود پاک پڑھا اُس کے دو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

اگر پھر بھی شیطان وسوسہ دلائے کہ تُو نے یہ عمل کامل نہ کیا۔ اس میں فلاں نقص رہ گیا تو اس دشمنِ شیطان سے کہہ دے کہ اپنی دل سوزی اٹھا رکھے۔ مجھ سے تو اتنا ہی ہو سکتا ہے اگر نقص ہے تو میں خود بھی ناقص ہوں۔ اپنے لائق میں بجالایا۔ میرا مولا کریم عَزَّوَجَلَّ ہے۔ میرے عجز و ضعف پر رحم فرما کر اتنا ہی قبول فرما لے گا۔

اگر ایسا کرنے سے بھی وسوسہ نہ ٹلے تو کہہ دے کہ اگر تیرے کہنے سے میرا وضو نہ ہوا۔ میری نماز نہ سہی مگر مجھے تیرے خیال کے مطابق بے وضو یا ظہر کی تین رکعت پڑھنا گوارا ہے اور اے ملعون! تیری اطاعت قبول نہیں۔ جب یوں دل میں ٹھان لی تو وسوسہ کی جڑ کٹ جائے گی۔ (فتاویٰ رَضَوِیَّہ مُخَرَّجَہ ج ۱ ص ۷۸۶، ۷۸۷ مَلَخَّصاً مرکزِ الاولیاء لاہور)

حضرت سیدنا امام مجاہد علیہ رحمۃ اللہ الواحد کے فرمان کا بھی یہی مطلب ہے کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے بے وضو نماز پڑھ لینی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

اس سے زیادہ پسند ہے کہ شیطان کی اطاعت کروں (یہاں حقیقت میں

بے وضو نماز پڑھنا مراد نہیں شیطان کا وسوسہ دفع کرنا مقصود ہے)

(الطريقة المحمدية مع شرحه الحديقة الندية ج ۲ ص ۶۸۸ دار الطباعة العامرة)

میرے آقائے نعمت، امامِ اہلسنت، مجددِ دین و ملت، اعلیٰ حضرت

مولینا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن اپنی تمام بحث کا خلاصہ ارشاد

فرماتے ہیں: ”(وسوسہ کی) تین حالتیں ہوتی ہیں: ایک تو یہ کہ عُدُو

(شیطان) کا وسوسہ مان لیا، اس پر عمل کیا یہ تو اس ملعون کی عین مراد

ہے اور جب یہ (آدمی) ماننے لگا تو وہ کیا ایک ہی بار وسوسہ ڈال کر

تھک رہے گا؟ حاشا! (ہرگز نہیں) ! وہ ملعون آٹھ پہر اس کی تاک میں

ہے یہ (آدمی) جتنا جتنا مانتا جائے گا وہ اس کا سلسلہ بڑھاتا جائے گا

یہاں تک کہ نتیجہ وہی ہوگا دو دو پہر کامل دریا میں غوطے لگائے اور سر

نہ دھلا۔ دوسرے یہ کہ مانے تو نہیں مگر اس (شیطان) کے ساتھ نزاع

و بحث میں مصروف ہو جائے یہ بھی اس کے مقصدِ ناپاک کا حصول

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ہے کہ اس کی غرض تو یہی تھی کہ یہ (آدمی) اپنی عبادت سے غافل ہو کر کسی دوسرے کے جھگڑے میں پڑ جائے اور اس حِیْصِ حِیْصِ (یعنی بحث و تکرار) میں ممکن ہے کہ وہی خبیث غالب آئے اور صورتِ ثانیہ صورتِ اولیٰ کی طرف عَوْدُ کر (یعنی لوٹ) جائے، وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰی۔ لہذا نجات اس تیسری صورت میں ہے جو ہمارے نبی کریم، حکیمِ علیم، رُوفِ رحیم عَلَیْہِ وَعَلٰی الْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ نے تعلیم فرمائی کہ فوراً اتنا کہہ کر الگ ہو جائے کہ تُو جھوٹا ہے۔“

(فتاویٰ رَضَوِیَّہُ مُخَرَّجہ ج ۱ ص ۷۷۹ مرکز الاولیاء لاہور)

”یَا رَسُولَ اللّٰہ“ کے 10 حروف کی نسبت سے

وسوسوں سے بچنے کے 10 وظائف اور تدابیر

سوال: آپ نے وسوسوں کے متعلق ارشاد فرمایا ان سے بچنے کے لئے چند

وظائف و تدابیر بھی ارشاد فرمادیجئے؟

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک یہ نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

جواب: وساوس سے بچنے کے چند وظائف یہ ہیں میرے آقا اعلیٰ حضرت امام

اہلسنت علیہ رحمۃ رب العزت فرماتے ہیں:

۱۔ **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف رجوع کرے۔**

۲۔ **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے۔**

۳۔ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھے۔**

۴۔ **سُورَةُ النَّاسِ کی تلاوت کرے۔**

۵۔ **اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ کہے۔**

۶۔ **{هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ط وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ**

عَلِيْمٌ} (پ ۲۷ الحديد ۳) کہے، ان سے فوراً وسوسہ دفع ہو جاتا ہے۔

۷۔ **سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ ط ﴿اِنْ يَشَاْءُ يَذْهَبْكُمْ وَيَاْتِ**

بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ط وَمَا ذٰلِكَ عَلٰى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ} (پ ۱۳ ابراہیم

آیت ۲۰، ۱۹) کی کثرت اسے جڑ سے قطع کر دیتی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ مخرجہ ج ۱ ص ۷۷۰ مرکز الاولیاء لاہور)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

مفسرِ شہیرِ حکیمِ الامت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ فرماتے

ہیں: ”صوفیائے کرام رحمہم اللہ السلام فرماتے ہیں کہ جو کوئی صبح شام

اکیس اکیس بار ”لا حول شریف“ پانی پر دم کر کے پی لیا کرے تو ان

شاء اللہ عزوجل وسوسہ شیطانی سے بہت حد تک امن رہے گا۔“

(مرآۃ المناجیح ج ۱ ص ۸۷ ضیاء القرآن لاہور)

رومالی پر پانی چھڑکنا

اس وسوسہ شیطانی سے بچنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ وضو کے بعد

اپنے پاجامہ یا شلوار کی رومالی پر پانی چھڑک لے۔ جیسا کہ حضرت

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نور کے پیکر، تمام

نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ و

دینہ

۱۔ رومالی یا میانی: شلوار یا پاجامے کا وہ حصہ جو شرم گاہ کے قریب ہوتا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

اللہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَضِحْ“ یعنی جب تُو وضو کرے تو چھینٹا دے لے۔“

(سنن ابن ماجہ ج ۱ ص ۲۷۰ حدیث ۴۶۳ دارالمعرفة بیروت)

سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حماد بن سلیمان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے، وہ حضرت سیدنا سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ”تری پاؤ تو شرم گاہ اور وہاں کے کپڑے پر چھینٹا دے لیا کرو پھر (قطرہ کا) شبہ گزرے تو خیال کر لیا کرو کہ پانی (جو چھڑکا تھا اس) کا اثر ہے۔ امام حماد علیہ رحمۃ اللہ الحجاؤد نے فرمایا کہ ایسا ہی حضرت سیدنا سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا۔ امام محمد علیہ رحمۃ الہ احد فرماتے ہیں: ”ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں جب آدمی کو شبہ زیادہ ہوا کرے تو یہی طریقہ برتے اور یہی قول سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔“

(کتاب الآثار للامام محمد بن الحسن ص ۴۲ مدینۃ الاولیاء ملتان)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

لیکن جسے قطرہ اُترنے کا یقین ہو جائے وہ پانی پر حوالہ نہیں کر سکتا (یعنی پانی کا چھینٹا لگانے سے حیلہ نہیں کر سکتا) یونہی جسے معاذ اللہ سَلَسُ الْبُولِ کا عارضہ (قطرہ آنے کی بیماری) ہو، اُسے یہ چھینٹا مفید نہیں بلکہ بسا اوقات مُضِر ہے کہ پانی کی تری سے نجات بڑھ جائے گی۔

(فتاویٰ رَضَوِیَّہ مُخَرَّجہ ج ۱ ص ۷۷۸ مرکز الاولیاء لاہور)


وسوسے کا عجیب علاج

صالحین رَحِمَهُمُ اللہ المبین میں سے ایک صاحب فرماتے ہیں: ”مجھے دربارہ طہارت (پاکی کے بارے میں) وسوسہ تھا۔ راستہ کی کچھڑاگر کپڑے میں لگ جاتی تو اسے دھوتا۔ (حالانکہ شرعاً جب تک خاص اس جگہ پر نجاست کا لگنا ثابت و متحقق نہ ہو، پاکی کا حکم ہے۔) ایک دن نماز صبح کے لئے جارہا تھا کہ راہ کی کچھڑ لگ گئی۔ میں نے دھونا چاہا اور خیال آیا کہ دھوتا ہوں تو جماعت جاتی ہے، ناگاہ (اچانک) اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

ہدایت فرمائی۔ میرے دل میں ڈالا کہ اس کیچڑ میں لوٹ کر اپنے
 کپڑے کیچڑ آلود کر لے اور نماز میں شریک ہو جا۔ میں نے ایسا ہی
 کیا، پھر کبھی وسوسہ نہ آیا۔“ (الحدیقة الندیة ج ۲ ص ۶۹۳ دارالطباعة العامرة)

غسل خانے میں پیشاب نہ کریں

 غسل خانے میں پیشاب کرنے سے بھی وسوسے پیدا ہوتے ہیں
 جیسا کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن مُعْقِل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
 نبی مکرم، نوری مجسم، رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم
 نے اس سے منع فرمایا کہ کوئی شخص غسل خانے میں پیشاب کرے اور
 فرمایا، بے شک عموماً اسی سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔“

(سنن ترمذی ج ۱ ص ۹۸ دارالفکر بیروت)

وسوسوں سے نجات پانے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ
 ”وسوسے اور ان کا علاج“ کا مطالعہ ان شاء اللہ عزوجل مفید رہے گا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُو د شریف پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط ابرگھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

سارے وسوسوں جڑ سے کٹ گئے

دارالسلام (ٹوبہ) کے ایک اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان ہے کہ میں ایک مسجد میں امامت کے فرائض سرانجام دے رہا تھا کہ وضو کے بارے میں وسوسوں کا شکار ہو گیا۔ ہوا یوں کہ جب بھی نماز پڑھانے لگتا، ایسا محسوس ہوتا کہ وضو ٹوٹ گیا ہے، میں سمجھا شاید رخ کا مرض لاحق ہو گیا ہے۔ چنانچہ بہتیرا علاج کیا مگر افاقہ نہ ہوا۔ مقتدی بھی طرح طرح کی چہ میگوئیاں کرنے لگے، امامت کی ذمہ داری کی وجہ سے روز بروز میری پریشانی میں اضافہ ہونے لگا حتیٰ کہ امامت کرنا میرے لئے دُشوار ہو گیا۔ پھر خوش قسمتی سے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع سے ایک رسالہ ”وسو سے اور ان کا علاج“ اہل گیا۔

دینہ

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کا یہ رسالہ اور دیگر رسائل مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیہ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ مجلسِ مدنی مذاکرہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے یہ کہا جَزی اللہ عنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ سَفر شے ایک ہزار دن تک اس کیلئے نیبیاں لکھتے رہیں گے۔

اس رسالہ مبارکہ کا مطالعہ کرنا تھا کہ میرے سارے وسوسے جڑ سے کٹ گئے۔ اس واقعہ کو 10 سال بیت چکے ہیں مگر الْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج تک ایسے وسوسے محفوظ و مامون ہوں۔

امام سے پہلے تکبیر تحریمہ کھنا کیسا؟

سوال: اگر مقتدی نے امام کی تکبیر تحریمہ سے پہلے ہی اپنی تکبیر تحریمہ مکمل کر لی تو اُس کی نماز پر کیا اثر پڑے گا؟

جواب: اُس مقتدی کی نماز نہیں ہوگی بلکہ خلاصۃ الفتاویٰ میں ہے: ”مقتدی نے لفظ ”اللہ“ امام کے ساتھ کہا لیکن ”اُکْبَر“ امام سے پہلے کہہ لیا، تب بھی نماز نہ ہوئی۔“ (خلاصۃ الفتاویٰ ج ۱ ص ۸۴ کوئٹہ)

رُکوع میں تکبیر تحریمہ کہنے کے بارے میں حکم

سوال: امام رُکوع میں تھا، مقتدی جلدی سے تکبیر کہتے ہوئے رُکوع میں

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ محمد رُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

شامل ہو گیا تو نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب: مقتدی نے امام کو رُکوع میں پایا اور تکبیر تحریمہ کہتا ہوا رُکوع میں گیا

یعنی تکبیر اس وقت ختم ہوئی کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنے تک پہنچ جائے تو

نماز نہ ہوگی۔ (بہارِ شریعت حصہ ۳ ص ۷۶ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

جماعت میں شریک ہونے کا طریقہ

سوال: امام کو رُکوع میں پائیں تو جماعت میں کس طرح شریک ہوں؟

جواب: ایسی صورت میں پہلے سیدھے کھڑے کھڑے تکبیر تحریمہ کہہ لیجئے۔

اگر معلوم ہے کہ امام رُکوع میں دیر کرتا ہے اور وہ ثنا یعنی

سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ پڑھ کر بھی امام کے ساتھ رُکوع میں شریک ہو

جائے گا تو پڑھ کر تکبیر رُکوع کہتا ہوا جماعت میں شامل ہو، یہ

سُنَّت ہے۔ ہاں اگر سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ کہنے کی فرصت نہ ہو یعنی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

اِجْتِمَال ہو کہ جب تک اِمَام رُکوع سے سر اٹھالے گا تو اب ہاتھ نہ باندھے جائیں۔ فقط سیدھا کھڑے ہو کر تکبیر تحریمہ کہے پھر فوراً رُکوع کی تکبیر کہتا ہوا جماعت میں شامل ہو جائے۔

(ماخوذ از فتاویٰ رَضَوِیَّہ مُعَرَّجَہ ج ۷ ص ۲۳۵ مرکز الاولیاء لاہور)
امام کے ساتھ اگر رُکوع میں معمولی سی شرکت ہوگئی تو رکعت مل گئی اور اگر آپ کے رُکوع میں داخل ہونے سے قبل امام کھڑا ہو گیا تو رکعت نہ ملی۔

کھانے سے قبل پانی پینے کی وجہ

سوال: اکثر دیکھا ہے کہ آپ کھانا شروع کرنے سے قبل پانی پیتے ہیں۔ اس کی وجہ؟

دینہ

۱۔ ہاتھ باندھنا اس قیام کی سنت ہے جس کے لئے قرار ہوا اور اس میں ذکرِ مسنون ہو لہذا حالتِ ثناء، قنوت اور نمازِ جنازہ کی تکبیرات میں ہاتھ باندھے جائیں گے جبکہ رُکوع و سُجود کے درمیان قیام یعنی قومہ اور تکبیراتِ عید میں ہاتھ چھوڑے جائیں گے۔ (تنویر الابصار والذرا المختار ج ۲ ص ۲۳۰ دارالمعرفۃ بیروت)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے

جواب: اَطْبَاء نے حفظانِ صحت کے چند اُصول بتائے ہیں جن میں سے

ایک یہ بھی ہے کہ ہر چیز کو اس کے مناسب وقت ہی میں کھانا فائدہ دیتا ہے جبکہ اس میں بے احتیاطی مُضِرِّ صحت ہو سکتی ہے۔ اسی اُصول کے پیشِ نظر کھانے سے قبل پانی پینے کو مفید صحت بتاتے ہیں۔ طبی نُقْطۂ نظر سے پھل کھانے سے پہلے بھی پانی پینا مفید ہے۔ اسی طرح چائے سے پہلے پانی پینا بھی فائدہ مند ہے۔

پھل، کھانا کھانے سے پہلے کھانا چاہئے

سوال: پھل کھانا کھانے سے پہلے کھانا چاہئے یا بعد میں؟

جواب: اُصولاً پھل (Fruit) بھی کھانے سے پہلے کھانا چاہئے لیکن ہمارے

یہاں آج کل پھل عموماً کھانے کے بعد کھایا جاتا ہے۔

حُجَّۃُ الْاِسْلَام حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے

ہیں: ”اگر پھل ہوں تو پہلے وہ پیش کئے جائیں کہ طبی لحاظ سے ان کا

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مرتین (علیہ السلام) پڑھو رو پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

پہلے کھانا زیادہ موافق ہے، یہ جلد ہضم ہوتے ہیں لہذا ان کو معدے کے نچلے حصے میں ہونا چاہئے اور قرآن پاک سے بھی پھل کے مقدّم (یعنی پہلے) ہونے پر آگاہی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ

قرآن پاک میں اللہ عزّوجلّ نے ارشاد فرمایا:

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾
ترجمہ کنزالایمان: اور میوے جو پسند کریں۔ (پ ۲۷ الْوَاقِعَہ ۲۰)

پھر اس کے بعد فرمایا:

وَلَحْمٍ طَيِّرٍ مِّمَّا يَشْتَبُونَ ﴿٢١﴾
ترجمہ کنزالایمان: اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں۔ (پ ۲۷ الْوَاقِعَہ ۲۱)

پھر پھلوں کے بعد کھانے میں گوشت اور ثرید کو مقدّم کرنا افضل ہے۔

(یعنی پھلوں کے علاوہ دیگر کھانے ہوں تو پہلے پھل کھائیں پھر گوشت و ثرید)

(أَحْبَاءُ عُلُومِ الدِّينِ ج ۲ ص ۲۱ دار صادر بیروت)

میرے آقا اعلیٰ حضرت، مجددِ دین و ملت مولینا شاہ امام احمد رضا

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجس ترین شخص ہے۔

خانِ علیہ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ روایت نقل کرتے ہیں، ”کھانے سے پہلے تر بوز کھانا پیٹ کو خوب دھو دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔“ (فتاویٰ رَضَوِیَّہ مُخَرَّجہ ج ۵ ص ۴۲ مرکز الاولیاء لاہور)

سبزی کھانے میں حکمت

سوال: بارہا دیکھا گیا ہے کہ آپ کھانے میں سبزی بالخصوص کدو و شریف استعمال فرماتے ہیں اس میں کیا حکمت ہے؟

جواب: سبزی کو پسند کرنے میں ایک حکمت تو یہ ہے کہ جس دسترخوان پر سبزی موجود ہو فرشتے اس دسترخوان پر حاضر ہوتے ہیں جیسا کہ حُجَّۃُ الْاِسْلَام امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی ”اَحْیَاءُ عُلُومِ الدِّین“ میں نقل فرماتے ہیں: ”بے شک اُس دسترخوان پر فرشتے حاضر ہوتے ہیں جس پر سبزی موجود ہو۔“

(اَحْیَاءُ عُلُومِ الدِّین ج ۲ ص ۲۲ دارصادر بیروت)

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو، تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

اور جو چیز میرے آقا و مولا، ہم بے کسوں کے حاجت روا، غریبوں کے آسراءِ شاہ ہر دوسرا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو محبوب ہو، میں اسے کیوں محبوب نہ رکھوں! محبت کا تقاضا بھی یہی ہے کہ ہم اپنے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ہر سنت و ادا کو محبوب رکھیں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی پسند کو اپنی پسند بنائیں جس طرح کہ صحابہ کرام و اولیاءِ عظام رحمہم اللہ السلام نے اپنے محبوب آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی پیاری پیاری اداؤں کو حُرّ زِ جان بنالیا، چُنا چِہ صَحِیحِین (یعنی بخاری و مسلم) میں ہے، حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ”ایک خَیاط (درزی۔ Tailor) نے سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو مدعو کیا تو میں بھی ساتھ چلا گیا، اُس نے جو شریف کی روٹی اور شوربہ پیش کیا جس میں کدُ و شریف اور خُشک گوشت کی بوٹیاں تھیں۔ میں نے دیکھا کہ سرکارِ دِو عالم، نورِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک یہ اتمام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

مجسم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پیالے کے کناروں سے کدّ و شریف ڈھونڈ کر تناول فرما رہے تھے۔ اس دن کے بعد میں ہمیشہ کدّ و شریف پسند کرنے لگا۔

(صحیح مسلم ص ۱۱۲۹ حدیث ۲۰۴۱ دار ابن حزم بیروت)

”پیارے نبی“ کے ۸ حروف کی نسبت سے

مذکورہ حدیثِ پاک کے ۸ فوائد

امام شرف الدین نووی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”اس حدیثِ پاک میں کئی فوائد ہیں: (۱) دعوت قبول کرنا (۲) درزی کی کمائی جائز ہونا (۳) شوربہ کھانے کا جواز (۴) کدّ و شریف کھانے کی فضیلت (۵) کدّ و شریف کو پسند کرنا مستحب ہے (۶) اسی طرح ہر اس چیز کو پسند کرنا جسے سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے پسند فرمایا (۷) اور اس چیز کے حصول میں حریص رہنا (۸) اگر میزبان کو ناگوار نہ ہو تو شرکاء

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

طعام کا ایک دوسرے پر ایثار کرنا۔

(شرح صحیح مسلم للنووی ج ۲ ص ۱۸۰ باب المدینہ کراچی)

مذکورہ حدیث پاک کی شرح

مفسرِ شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ

شرح مشکوٰۃ شریف میں فرماتے ہیں: ”سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ

وسلم پیالے کے ہر طرف سے کدو کے ٹکڑے اٹھا کر تناول فرما رہے

تھے۔ معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو کدو و شریف مرغوب تھا

۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب مخدوم و خادم ایک پیالے سے

کھائیں تو مخدوم (آقا) ہر طرف سے کھا سکتا ہے اور وہ جو حدیث

پاک میں فرمایا: **كُلْ مِمَّا يَلِيكَ** یعنی اپنے سامنے سے کھاؤ، وہاں

چھوٹوں یا برابر والوں سے خطاب ہے۔ لہذا یہ حدیث پاک اس

کے خلاف نہیں۔ ”صاحبِ مرقات“ نے فرمایا کہ جب ایک شریک

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کے ہر طرف ہاتھ ڈالنے سے دوسرے شرکاءِ طعام نفرت (گھن) کریں تب یہ حکم ہے مگر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ہاتھ شریف سے چیز لگ کر تبرک بن جاتی ہے۔ بعض حضرات صحابہ کرام علیہم الرضوان نے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا پیشاب بلکہ خون بھی تبرکاً پیا ہے۔ لہذا حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا حکم دوسرا ہے۔ بہر حال یہ حدیث بہت واضح ہے۔ بعض روایات میں ہے کہ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی کدو شریف کے ٹکڑے تلاش کر کے حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے سامنے پیش کرنے لگے۔

اس حدیث پاک سے چند مسئلے معلوم ہوئے: ایک یہ کہ اپنے خدا ام و غلاموں کی دعوت قبول کرنا چاہئے اگرچہ وہ اپنے سے کم درجہ میں ہو۔ دوسرے یہ کہ خادم کو اپنے ساتھ ایک پیالے میں کھانا بہت اچھا ہے۔ تیسرے یہ کہ کدو شریف پسند کرنا سنتِ مبارکہ ہے۔ چوتھے یہ کہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھوے، تنگ تمہارا مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

ہر سنت سے محبت کرنا خواہ سنتِ زائد ہو یا ہدی (سنتِ غیر موکدہ یا سنتِ موکدہ)، طریقہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ہے۔

فقط اتنی حقیقت ہے ہمارے دین و ایمان کی

کہ اس جان جہاں کے حسن پر دیوانہ ہو جانا

پانچویں یہ کہ مخدوم (یعنی آقا) اپنے خادم کے ساتھ تو پیالے میں سے ہر طرف سے کھا سکتا ہے، خادم کو یہ حق نہیں۔ چھٹے یہ کہ خادم پیالہ سے بوٹیاں یا کدّ وغیرہ چُن کر مخدوم کے سامنے رکھ سکتا ہے۔“

(ماخوذ از مراۃ المناجیح ج ۶ ص ۱۸ ضیاء القرآن مرکز الاولیاء لاہور)

جذبہ عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

اسی ضامن میں قاضی القضاۃ امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (شاگرد امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی ایمان افروز حکایت سماعت فرمائیے، چنانچہ جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے سامنے اس روایت کا ذکر آیا کہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

”حضور پر نور، شافعِ یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کدّ و شریف پسند فرماتے تھے“ تو مجلس میں سے ایک شخص نے کہا: ”لیکن مجھے پسند نہیں۔“ یہ سنتے ہی حضرت سیدنا امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تلوار کھینچ لی اور فرمایا: ”جَدِّدِ الْإِسْلَامَ وَلَا تَقْتَلْكَ“۔ ”تجدیدِ اسلام کر (یعنی نئے سرے سے مسلمان ہو جا)، ورنہ میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا۔“

(شرحُ الشَّيْخِ الْقَارِي ج ۲ ص ۵۱ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

کدّ و شریف کو ناپسند کرنا کب کفر ہے؟

اگر معاذ اللہ کسی کو اس حیثیت سے کدّ و شریف ناپسند ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو یہ پسند تھا تو یہ کفر ہے۔ صَدْرُ الشَّرِيعَةِ، بَدْرُ الطَّرِيقَةِ حضرت علامہ مولینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: کسی کے اس کہنے پر کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو کدّ و پسند تھا کوئی یہ کہے: ”مجھے پسند نہیں“ تو بعض علماء کے نزدیک

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُو و شریف پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط ابرکت اور ایک قیراط احد بہارِ جنتنا ہے۔

کافر ہے اور حقیقت یہ ہے کہ اگر اس حیثیت سے اُسے ناپسند ہے کہ
حُضُورِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو پسند تھا تو کافر ہے۔

(بہارِ شریعت حصہ ۹ ص ۸۶ ضیاء القرآن مرکز الاولیاء لاہور)

ہاں اگر اس طرح کی صورتِ حال نہ ہو اور کسی کا نفَس کدّ و شریف کو
پسند نہیں کرتا اس بنا پر اگر کوئی کہتا ہے کہ مجھے کدّ و پسند نہیں یا مجھے
کدّ نہیں بھاتا تو اُس پر حکمِ کفر نہیں۔

قرآن پاک میں کدّ و شریف کا ذکر

سوال: سنا ہے کدّ و شریف کا ذکر قرآن پاک میں بھی ہے، کس مقام پر؟

جواب: جی ہاں! کدّ و شریف کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ

پارہ 23 سورۃ الصُّفَّتِ آیت 146 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِمْ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِينٍ ﴿١٣٦﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور ہم نے

اس پر کدّ و کا پیڑ اُگایا۔ (پ ۲۳ الصُّفَّتِ ۱۴۶)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

عجیب مُعْجزہ

صدرُ الافاضل حضرت علامہ سید نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں: ”جب حضرت سیدنا یونس علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام مچھلی کے پیٹ سے باہر 80 روز یا 3 روز یا 7 روز یا 40 روز بعد میدانِ پر تشریف لائے تو مچھلی کے پیٹ میں رہنے کے باعث آپ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام ایسے نحیف و ضعیف اور نازک ہو گئے جیسا بچہ پیدائش کے وقت ہوتا ہے۔ آپ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے جسم کی کھال نرم ہو گئی تھی اور بدن پر کوئی بال باقی نہ رہا تھا، تو اللہ تعالیٰ نے سایہ کرنے اور مکھیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے آپ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پر کدُ و شریف کا پیڑا گادیا حالانکہ کدُ کی بیل ہوتی ہے جو زمین پر پھیلتی ہے مگر یہ آپ علی نبینا وعلیہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ کا مُعْجِزہ تھا کہ یہ کدُّ وکا درختِ قد والے درختوں کی طرح شاخ رکھتا تھا اور آپ عَلٰی نَبینَا وَعَلِیْہِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامِ اس کے بڑے بڑے پتوں کے نیچے آرام فرماتے تھے، حکمِ الہی عَزَّوَجَلَّ روزانہ ایک بکری آتی اور اپنا تھن آپ عَلٰی نَبینَا وَعَلِیْہِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامِ کے دہان مبارک میں دے کر آپ عَلٰی نَبینَا وَعَلِیْہِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامِ کو صبح و شام دودھ پلا جاتی یہاں تک کہ جسم مبارک کی جلد شریف یعنی کھال مضبوط ہوئی اور اپنے موقع سے بال جمے اور جسم میں توانائی آئی۔“

(ماخوذ از حَزَائِنُ الْعِرْفَانِ ص ۸۱۲ باک کمپنی مرکز الاولیاء لاہور)

کدُّ و شریف کی بَرَکات

سوال: کدُّ و شریف کے کیا کیا بَرَکات و ثمرات ہیں؟

جواب: کدُّ و شریف کے بے شمار فوائد و ثمرات ہیں، جیسا کہ سرکارِ عالی وقار، دوعالم کے مالک و مختار، بِإِذْنِ پروردگارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے

ارشادِ خوشگوار ہے: ”اے لوگو! کدّ و (لوکی) کھایا کرو کیونکہ یہ عقل میں اضافہ کرتا ہے اور دماغ کی قوّت کو بڑھاتا ہے۔“

(الْحَامِيعُ الصَّبْغِرُج ۲ ص ۳۴۳ حدیث ۵۵۴۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ عزّوجلّ کے حبیب، حبیبِ لبیب، طبیبوں کے طبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم ہانڈی پکاؤ تو اُس میں اکثر کدّ و ڈالا کرو کیونکہ یہ غمگین دل کے لئے باعِثِ تَقْوِیَّت ہے۔“

(فَيْضُ الْقَدِيرِج ۵ ص ۲۶۳ تحت الحدیث ۶۹۹۴ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

کدّ و شریف کے چند طبی فوائد

علامہ عبد الرحمن صفوری شافعی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”نُزْهَةُ النَّفُوسِ وَالْأَفْكَارِ میں ہے کہ اس کے تَرِپَتُوں سے کھلی کی جائے تو سر درد حارّ (گرم) کے لئے نافع ہے۔ اگر اسے خشک کر کے جلایا جائے اور

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم سر ملین (ظہم السلام) پر دُڑو دیا کہ پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

سرکہ میں ملا کر برص (سفید کوڑھ) پر لگایا جائے تو اسے دور کر دیتا ہے۔ اگر سرکہ کے ساتھ ملا کر کلکڑی کی طرح اس کا شور بہ بنایا جائے تو بخار میں مفید ہے، اس کا روغن (تیل) بارِ د، رطب (ٹھنڈا اور تر) ہے۔ اسی طرح مالِ بخولیا (پاگل پن) اور برسام (سینے کا درد یا چھاتی کی سوجن) کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔ اگر تھوڑا سا سرکہ ملا کر خواہ سر میں ملا جائے یا ناک میں ٹپکایا جائے اور درِ دسر حار کو پینے اور ناک میں ٹپکانے سے نفع ہوتا ہے اور بدن کی ہر قسم کی گرمی کے لئے نفع بخش ہے۔“

ترکیب: کدّ و کوچھیل کر اس کا عرق نچوڑ لیا جائے، چار حصہ یہ عرق اور ایک حصہ میٹھا تیل ملا کر نرم آنچ پر پکایا جائے۔

(نُزْهَةُ الْمَجَالِسِ ج ۲ ص ۱۳۹ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ایک ہی طرح کے علاج سے ہر ایک کو فائدہ ہونا ضروری نہیں لہذا مذکورہ علاج طبیب کے مشورہ ہی سے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنہیں ترین شخص ہے۔

کیجئے نیز احادیثِ مبارکہ میں دیئے ہوئے علاج بھی اپنے طبیب کے مشورے کے بغیر نہ کئے جائیں۔ گوشت وغیرہ پکاتے وقت اس میں چند قتلے کدو شریف کے ڈالنے کی عادت بنالینی چاہئے۔ قتلے بہت چھوٹے چھوٹے ڈالیں یا پیس کر ڈالیں، بڑے قتلے ڈالنے میں بھی مضائقہ نہیں۔ گوشت کے ساتھ کدو شریف پکانے میں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس کی ٹھنڈک، گوشت کی گرمی کو دُور کر کے اس کو مُعَدِّل کر دیتی ہے۔ کدو شریف وغیرہ چھلکے سمیت پکائیں۔

دیگر سبزیوں کے بھی فوائد ہیں۔ ان کے بارے میں میرے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے فرامینِ مبارکہ کُتبِ احادیث و سیرت و طب میں موجود ہیں۔

سِر کہ بھی میرے آقا، سردارِ مکہ مکرمہ، سرکارِ مدینہ منورہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو بہت پسند تھا، چنانچہ حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آقائے دو جہاں، سرورِ کون و مکاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ فیضان ہے:

نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلِّ ترجمہ: سر کہ کیا ہی عمدہ سالن ہے۔

(سُنَنِ ابْنِ مَاجَه ج ۴ ص ۳۴ حدیث ۳۳۱۷ دار المعرفۃ بیروت)

عالم کی فضیلت

حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ”قیامت کے دن عالم اور عبادت گزار کو اٹھایا جائے گا تو عابد سے کہا جائے گا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ جبکہ عالم سے کہا جائے گا کہ جب تک لوگوں کی شفاعت نہ کر لو، ٹھہرے رہو۔“

(الترغیب والترہیب ج ۱ ص ۵۷ حدیث ۳۴ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کروے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

﴿۷۸۶﴾ ﴿فہرست﴾ ﴿۹۲﴾

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۶	غسل خانے میں پیشاب نہ کریں	۱	پہلے اسے پڑھ لیجئے!
۲۷	سارے وساوس جڑ سے کٹ گئے	۳	رُودِ شریف کی فضیلت
۲۸	امام سے پہلے تکبیر تحریمہ کہنا کیسا؟	۴	بسم اللہ شریف لکھنے کی فضیلت
۲۸	رکوع میں تکبیر تحریمہ کہنے کے بارے میں حکم	۴	بسم اللہ شریف کو عمدہ شکل میں لکھنے کا طریقہ
۲۹	جماعت میں شریک ہونے کا طریقہ		امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی پسندیدہ
۳۰	کھانے سے قبل پانی پینے کی وجہ	۷	شخصیت
۳۱	پھل، کھانا کھانے سے پہلے کھانا چاہئے	۱۲	پیشاب گاہ سے خارج ہونے والی ہوا کا حکم
۳۳	سبزی کھانے میں حکمت		پاخانے کے مقام سے خارج ہونے والی
	”پیارے نبی“ کے 8 حروف کی نسبت	۱۲	ہوا کا حکم
۳۵	سے مذکورہ حدیث پاک کے 8 فوائد		وضو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج
۳۶	مذکورہ حدیث پاک کی شرح	۱۵	نماز میں وضو ٹوٹنے کے وسوسے
۳۸	جذبہ عشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم	۱۷	ٹو جھوٹا ہے
۳۹	کدُّ وشریف کو ناپسند کرنا کب کفر ہے؟	۱۸	”یا رسول اللہ“ کے 10 حروف کی نسبت سے
۴۰	قرآن پاک میں کدُّ وشریف کا ذکر		وسوسوں سے بچنے کے 10 وظائف اور تدابیر
۴۱	عجیب معجزہ	۲۱	رومالی پر پانی چھڑکنا
۴۲	کدُّ وشریف کی برکات	۲۳	وسوسے کا عجیب علاج
۴۳	کدُّ وشریف کے چند طبی فوائد	۲۵	

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو، جب تک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

سایہ عرش پانے والے پہلے سات اشخاص

حضرت سیدنا ابُو ہریرہ اور حضرت سیدنا ابُو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لُؤلَاک، سیّاحِ اَفْلاک، سَلٰی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کافرمانِ رحمتِ نشان ہے: ”اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سات اشخاص کو اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا جس دن اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کے عرش کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا: (۱) عَادِلٌ حُكْمَرَان (۲) وہ نوجوان جس کی جوانی عِبَادَتِ اِلٰہی عَزَّوَجَلَّ میں گزری (۳) وہ شخص جس کا دل مسجد سے نکلتے وقت مسجد میں لگا رہے حتیٰ کہ واپس لوٹ آئے (۴) وہ دو شخص جو اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کے لئے مَحَبَّت کرتے ہوئے جمع ہوئے اور مَحَبَّت کرتے ہوئے جدا ہو گئے (۵) وہ شخص جو خَلُوت میں اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرتا ہو اور اُس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلیں (۶) وہ شخص جسے کوئی مال و جمال والی عورت گناہ کیلئے بلائے اور وہ کہے کہ میں اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتا ہوں (۷) وہ شخص جو اس طرح چُھپا کر صَدَقہ دے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو کہ دائیں نے کیا صدقہ کیا۔“

(صَحِیحُ مُسْلِم ص ۵۱۴ حدیث ۱۰۳۱ ادارِ ابن حزم بیروت)



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اِنَّا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ



شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مدنی نسخہ

شادی میں جہاں بیت سارا مال خرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوت طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک ”مدنی بستہ“ (STALL) لگوا کر حسب توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سنتوں بھرے بیانات کی کیشیں وغیرہ مفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمائیے اور ڈھیروں نیکیاں کمائیے۔ آپ صرف **مکتبہ المدینہ** کو آرڈر دے دیجئے۔ باقی کام ان شاء اللہ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ جزاک اللہ خیراً۔

نوٹ: سوئم، چہلم و گیارہویں شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی **ایصال ثواب** کے لئے اسی طرح ”فکر رسائل کے“ ”مدنی بستے“ لگوائیے۔ **ایصال ثواب** کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈالوا کر **فیضان سنت، نماز کے احکام** اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی **مکتبہ المدینہ** سے رُجوع فرمائیں۔

مکتبہ المدینہ کی شاخیں

کراچی۔ شہید سید محمد کھارہ۔ فون: 2314045 - 2203311 حیدرآباد۔ فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 3642211

لاہور۔ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 7311679 ملتان۔ نزد ہسپتال علی محمد احمد خان پور گیت۔ فون: 4511192

سرور آباد (فیصل آباد)۔ امن پور بازار۔ فون: 2632625 راولپنڈی۔ امیر مال روڈ نزد عید گاہ۔ فون: 4411665

آزاد کشمیر۔ چنگ شہید میاں سہرہ۔ 058-61037212